سوال

(359) منفرد کے لئے اذان واقامت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی نے یہ سوال پوچھا ہے کہ میں نے کبھی کبھی تنہا فرض نماز پڑھتا ہوں۔ کیونکہ میرے قریب کوئی مسجد نہیں ہے۔ تو کیا میرے لئے یہ لازم ہے کہ میں ہر نماز کے لئے ازان واقامت کہوں یا یہ بھی جائز ہے۔ کہ اذان واقامت کے بغیر نماز پڑھ لوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ آپ اذان واقامت کہیں۔ اس کے وجوب کے بارے میں اہل علم میں اختلاف ہے۔ لیکن افضل اور بہتر یہ ہے کہ عموم ادلہ کے پیش نظر اذان واقامت کہیں۔ لیکن آپ کے لئے یہ لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو نماز باجماعت ادا کریں۔ اگر جماعت پالیں یا کسی قریب کی مسجد سے اذان سنیں تو ضروری ہے۔ کہ موذن کی آواز پر لبیک کہیں اور نماز باجماعت میں حاضری دیں۔ اگر اذان سنائی نہ دے اور قریب کوئی مسجد بھی نہ ہو تو پھر سنت یہ ہے کہ اذان واقامت کہیں۔ (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 338

محدث فتویٰ